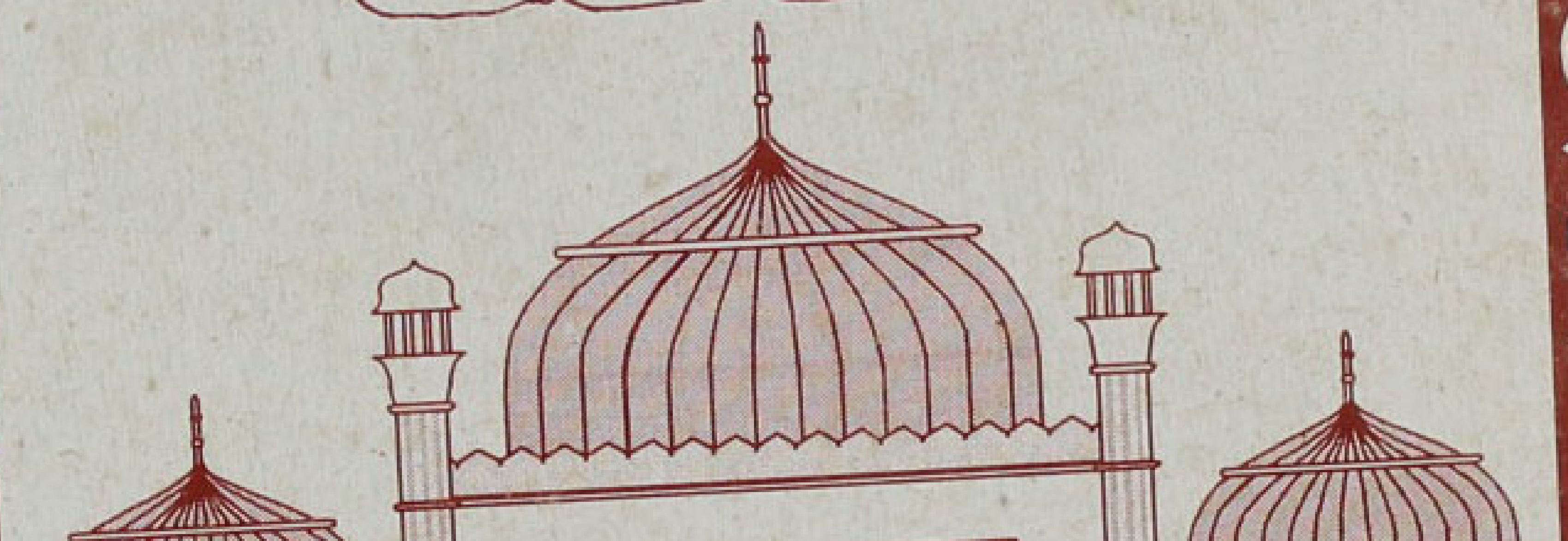
كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

"موت کے بعد کی منزلیں
اور وہ اعمال جو فائدہ مند ہونگے"

یاد رکھنے والے نکتے



ترتیب و پیشکش: محترمہ سیمین آغا صاحبہ

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

"موت کے بعد کی منزلیں اور وہ اعمال جو فائدہ مند ہونگے"

یاد رکھنے والے نکتے

ترتیب و پیشکش: محترمہ یسمین آغا صاحبہ

کمپوزنگ، ڈیزائننگ و پرنٹنگ:
سن شائن پرنٹرز فون: 2639200

ایک سورہ فاتحہ برائے ایصال ثواب

مرزا علی بہادر بیگ ابن مرزا واجد حسین

مہ جبین افشار بنت سید محمد تقی افشار

فہرست

پیش لفظ

ا تا ۱۲ محرم الحرام ۱۴۲۱ھ بمطابق 7 اپریل تا 18 اپریل 2K ء کے عشرۂ محرم میں یہ مجالس امام بارگاہ یثرب، ڈیفنس سوسائٹی فیز 4 اور فاطمیہ کمیونٹی سینٹر (غسلخانہ) سولجر بازار میں بعنوان "منازل آخرۃ اور مومن کا لائحہ عمل" پڑھی گئیں۔

مومنین و مومنات کی سہولت کے لئے اہم نکات کو انتہائی مختصر کر کے شائع کروایا جارہا ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مومنین و مومنات اس سے عملی فائدہ اٹھا سکیں۔

پروردگار عالم چہاردہ معصومینؑ اور شہدائے کربلا و اسیرانِ شام کے صدقے میں اسے ہماری مغفرت و شفاعت کا باعث قرار دے۔

آمین

کنیز جناب سیدہؑ

سیمیں آغا

29 اپریل 2K ء

(I) وہ عادات جو مرنے کے وقت باعث تکلیف ہوتی ہیں۔

۱۔ دنیا سے محبت۔

۲۔ مال دنیا سے محبت۔

۳۔ لوگوں پہ ظلم۔

۴۔ یتیموں کا مال ظلم کے ذریعے غصب کرنا۔

۵۔ جھوٹی گواہی دینا۔

۶۔ نجس شخص کا مرنے والے / میت کے پاس آنا۔

۷۔ والدین کے ساتھ بد سلوکی کرنا۔

۸۔ ماں کو ناخوش کرنا۔

(II) وہ اعمال جو مرنے والے کیلئے راحت کا سبب ہوتے ہیں

۱۔ امام صادقؑ "والدین سے نیکی۔"

۲۔ امام جعفرؑ "رشتہ داروں سے حسن سلوک کرو۔"

۳۔ امام صادقؑ "جو سردی گرمی میں مومن بھائی / بہن کو لباس پہنائے اللہ اسے لباسِ جنت عطا کرے، موت کی سختی آسان کرے اور تنگی قبر کو فراخی و کشادگی میں تبدیل کرے۔"

۴۔ رسول کریمؐ "جو شخص اپنے مومن بھائی کو شیرینی کھلائے گا، اللہ اسے موت

کی سختی سے دور رکھے گا۔

۵۔ سورہ یٰسین برابر پڑھنا۔ خصوصاً رات کو سونے سے قبل۔

۶۔ سورہ والصافات پڑھنا۔

۷۔ شیخ صدوق امام جعفرؑ سے مروی کرتے ہیں، "جو مومن ماہِ رجب کے آخری دن روزہ رکھے، اللہ اسے سکرات سے محفوظ رکھے گا۔"

۸۔ ۲۴ رجب کو روزہ رکھنے والے کے پاس ملک الموت حسین صورت میں پاکیزہ لباس میں شراب طہور لے کر آئے گا اور پینے کو دے گا تاکہ سکرات سے سہولت ہو۔

۹۔ خاتم المرسلینؐ نے فرمایا "ساتویں رجب کی شب (یعنی چھٹی رجب کا دن گذار کر) بعد مغربین چار رکعت نماز دو'دو رکعت کر کے پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد سورہ الحمد تین' تین بار سورہ توحید، سورہ فلق اور سورہ الناس پڑھیں۔ بعد نماز ۱۰ بار درود اور تسبیح اربعہ یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ پڑھیں۔ اللہ اسے عرش کے سائے میں پناہ دے گا۔ ماہ رمضان کے روزہ کا ثواب ملے گا۔ ملائکہ استغفار پڑھیں گے، سکراتِ موت آسان ہوگی، فشارِ قبر دور ہوگا اور دنیا سے اسوقت تک نہیں اٹھے گا جب تک اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے اور محشر کی سختی سے محفوظ رہے گا۔

۱۰۔ رسول اکرمؐ کی ارشاد کی ہوئی ایک دعا کتاب "مرنے کے بعد کیا ہوگا" کے صفحے ۳۲ پر تحریر ہے جو اسے ہر روز دس بار پڑھے اللہ اسکے چار ہزار

گناھانِ کبیرہ معاف کرے، سکرات میں آسانی کرے، فشارِ قبر سے نجات دے اور روزِ قیامت کے ایک لاکھ ہولناکیوں سے نجات دے۔ شیطان کے لشکر سے پناہ دے، قرض ادا ہو اور رنج و غم دور ہو" وہ دعا یہ ہے:

اَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوْلٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ غَمٍّ وَ هَمٍّ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لِكُلِّ رَخَآءٍ اَلشُّكْرُ لِلّٰهِ وَ لِكُلِّ اُعْجُوْبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ لِكُلِّ مُصِيْبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَ لِكُلِّ ضِيْقٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ لِكُلِّ قَضَاءٍ وَ قَدْرٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ لِكُلِّ عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَ مَعْصِيَةٍ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ O

۱۱۔ جو درج ذیل دعا کو ۷۰ (ستر) مرتبہ پڑھے، ثوابِ عظیم ملے۔ کم از کم جنت کی بشارت ملے:

يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَ يَا اَبْصَرَ الْمُبْصِرِيْنَ وَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ

۱۲۔ امام جعفر صادقؑ "سورہ الزلزال کو نافلہ میں پڑھنے والے کو دل تنگ ہونے، زلزلہ، بجلی، آفاتِ ارضی و سماوی سے اللہ محفوظ رکھتا ہے۔ سکرات کے وقت یہ سورۃ مہربان فرشتہ کی صورت میں مرنے والے کے پاس آئے گی اور ملک الموت سے کہے گی کہ یہ ولی اللہ اکثر مجھے پڑھا کرتا تھا، اس کے ساتھ مہربانی کرنا۔"

(III) موت کے وقت حق سے عدول

حق سے عدول کے معنی ہیں کہ موت کے وقت حق سے پلٹ جانا، شیطان کی پیروی کرنا۔اس کے لیے ضروری ہے کہ :

۱۔ اصولِ خمسہ یعنی توحید، عدل، نبوت، امامت، قیامت کو Logical یاد کرنا اور عمل کرنا۔

۲۔ اپنے ایمان کو اللہ کے پاس امانتاً رکھوانا۔

۳۔ دعائے عدیلہ کے معنی سمجھ کر دن میں کم از کم ایکبار پڑھنا۔

(IV) آسانیٔ موت کے اعمال

۱۔ نماز کا اولِ وقت ادا کرنا۔

۲۔ امام جعفر صادقؑ "اگر تو چاھتا ہے کہ تیرا خاتمہ ایمان کی بہترین حالت میں ہو تو :

(الف) اللہ کی نعمتوں کو بزرگ سمجھ،

(ب) اس کے حقوق کی ادائیگی کر،

(ج) اسکی مہلت کا ناجائز فائدہ نہ اٹھا،

(د) غرور نہ کر،

(ہ) ہر اس شخص کو جو ہمارے ذکر میں مشغول ہو اور محبت کا دعویٰ کرے، اسکی عزت کر، اس میں کوئی عیب نہیں خواہ وہ سچا ہو یا جھوٹا، تمہاری مروت تمہیں فائدہ دے گی اور جھوٹ اسے نقصان دے گا۔

۳۔ تسبیح جنابِ سیدہؑ کاپابندی کے ساتھ پڑھنا۔

۴۔ عقیق کی انگوٹھی پہننا۔

۵۔ سورہ قدافلح المومنون جمعہ کو پڑھنا۔

۶۔ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد سات (۷) بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ O پڑھنا۔

۷۔ ۲۲رجب کو آٹھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد الحمد، سات بار سورہ الکافرون پڑھیں۔ ختم کرنے کے بعد دس، دس بار درود و استغفار پڑھیں۔

۸۔ ۶ شعبان کو چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھیں۔ سورہ الحمد کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورہ توحید یعنی قل ھواللہ پڑھیں۔

(V) وحشتِ قبر - مفید اعمال

۱۔ صبح کی نماز اول وقت پڑھنا۔

۲۔ ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔

۳۔ مرنے کے بعد لواحقین کا کثرت سے قرآن پڑھنا۔

۴۔ دعائے خیر، زندوں کا مردوں کیلئے کثرت سے کرنا۔

۵۔ میت کا صدقہ تدفین سے پہلے دینا۔

۶۔ دو رکعت نمازِ ھدیۂ مومنین پڑھنا۔ یہ نماز کبھی بھی مومنین مردہ کیلئے پڑھی

جاسکتی ہے۔ جتنے بھی مومنین کے نام چاہیں لے سکتے ہیں۔ ترکیب نماز :

نمازِ ھدیۂ مومنین

نیت :دو رکعت نماز ھدیۂ مومنین پڑھتا ر پڑھتی ہوں، قربۃً الی اللہ

اول رکعت :بعد سورہ الحمد، دو بار سورہ توحید۔

دوئم رکعت :بعد سورہ الحمد، دس بار سورہ التکاثر۔

سلام پڑھ کر نماز ختم کرے اور کہے یہ نماز میں فلاں ابن فلاں (یا فلاں بنت فلاں) کی قبر ر میت کو ھدیہ کرتی ر کرتا ہوں۔

اللہ اسی وقت اس میت کی قبر پر ایک ہزار ملائکہ کو لباسِ جنت اور بہشتی جبّے دے کر بھیجتا ہے اور اس قبر کو قیامت تک وسیع اور فراخ کر دیتا ہے اور نماز پڑھنے والے کو بے شمار نیکیاں عطا کرتا ہے اور چالیس درجے بلند کر دیتا ہے۔

۷۔ پہلی رات وحشتِ قبر کی نماز ھدیہ کرنا۔

نماز وحشتِ قبر

میت سے پہلی رات کا خوف اور فشار دور کرنے کیلئے بعد نمازِ مغربین یہ نماز پڑھی جاتی ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ یہ نماز صرف شبِ اول تدفین اور طلوع صبح سے پہلے پڑھ سکتے ہیں۔ دوسرے ہر میت کے لئے الگ الگ پڑھی جاتی ہے۔

نیت :دو رکعت نمازِ وحشتِ قبر پڑھتی / پڑھتا ہوں قربۃً الی اللہ

اول رکعت : بعد الحمد آیۃ الکرسی ایک بار۔

دوئم رکعت : بعد الحمد، دس بار سورۃالقدر۔

نماز تمام کر کے ایک بار درود پڑھیں اور کہیں کہ اس نماز کا ثواب فلاں ابن فلاں (یا فلاں بنت فلاں) کو ھدیہ کیا۔

۸۔ امام محمد باقرؑ "جو نماز کا رکوع مکمل ادا کرے، جلدبازی نہ کرے، سکون و وقار کے ساتھ ادائیگی کرے، اس پر فشار نہیں ہوگا۔

۹۔ روز ایک تسبیح لَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ الْمَلَکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھے۔

۱۰۔ سونے سے پہلے سورہ یٰسین پڑھے تو ایک ہزار فرشتے اللہ اس وقت خلق کرتا ہے جو پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتے ہیں تمام عمر، پھر جنازے کے ہمراہ رہتے ہیں اور قبر کے پاس مغفرت کرتے ہیں۔ قیامت میں اپنے جلو میں لے کر ہر منزل سے گذارتے ہیں۔ لوگ کہیں گے سبحان اللہ یہ کون اللہ کا دوست ہے جس نے ایک چھوٹا سا گناہ بھی نہیں کیا اور بغیر حساب جنت میں جارہاہے۔ اللہ کہے گا تمہیں کس کس عزیز کی شفاعت کرنی ہے، تمہاری شفاعت آج مقبول ہے۔

۱۱۔ ماہ شعبان میں بارہ روزے رکھے، ستر ہزار فرشتے ہر روز اس کی قبر کی زیارت کو آئیں قیامت تک۔

۱۲۔ جو کسی مومن / مومنہ کی عیادت کے لئے جائے، ایک فرشتہ قیامت تک اس کے لئے دعائے خیر کرتا ہے۔

۱۳۔ مومن کی مدد کرنا عذابِ قبر کو دور کرتا ہے۔

۱۴۔ "یا علیؑ، اپنے شیعوں کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لئے موت کے وقت مایوسی،

وحشتِ قبر اور قیامت کا غم نہیں۔" رسول مقبولؐ

(VI) تنگی و فشارِ قبر

۱۔ پیشاب کی نجاست سے احتیاط نہ کرنا۔

۲۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔

۳۔ طہارت واجب ہونے کے بعد پاک ہونے میں جان بوجھ کر دیر کرنا۔

۴۔ نکتہ چینی کرنا۔

۵۔ غیبت کرنا۔

۶۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا۔

۷۔ بیوی / شوہر کا ایک دوسرے کے ساتھ بد سلوکی کرنا۔

۸۔ گھر والوں کے ساتھ بد اخلاقی اور بے جا سختی کرنا۔

۹۔ بغیر وضو کے نماز پڑھنا۔

۱۰۔ قدرت ہوتے ہوئے مومن کی مدد نہ کرنا۔

۱۱۔ بوڑھے لوگوں کا مذاق اڑانا / عزت نہ کرنا / مدد نہ کرنا۔

۱۲۔ استاد کی عزت نہ کرنا۔

(VII) وہ اعمال جو عذابِ قبر سے نجات دیتے ہیں

۱۔ امیر المومنینؑ: "ہر جمعہ کو سورہ نساء کی تلاوت کریں، فشارِ قبر سے امان میں رہیں۔"

۲۔ سورہ زخرف کی تلاوت کیڑے مکوڑے اور فشارِ قبر سے محفوظ رکھے گی۔

۳۔ سورہ نٓ والقلم نمازِ فریضہ و نافلہ میں پڑھیں۔

۴۔ رات کو سوتے وقت سورہ التکاثر ایک بار پڑھیں۔

۵۔ امام رضاؑ: "نمازِ شب پڑھو جو آخری رکعت وتر کے قنوت میں ۷۰ مرتبہ استغفار پڑھے اللہ اسے عذابِ قبر، عذابِ جہنم سے بچائے گا اور لمبی عمر دے گا، روزی میں برکت ہوگی۔

۶۔ رجب میں ۴ (چار) روزے رکھیں۔

۷۔ شعبان میں ۱۲ روزے رکھیں۔

۸۔ قبر پہ سورہ ملک پڑھیں۔

۹۔ شبِ جمعہ دو رکعت نماز پڑھیں، ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ۱۵ بار سورہ الزلزال پڑھیں اور عذابِ قبر اور ہولِ قیامت سے محفوظ رہیں۔

۱۰۔ جو جمعرات سے جمعہ کے بیچ میں مر جائے وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

۱۱۔ جو شخص نجفِ اشرف میں مدفون ہو۔

۱۲۔ جو شخص میت کے پاس کھڑے ہو کر ۳ بار کہے "اے اللہ، محمدؐ و آلِ محمدؑ پہ رحمت نازل فرما اور اس میت پہ سے عذاب ہٹا دے ان کے صدقے میں"۔

۱۳۔ رجب کی پہلی رات کو ۱۰ رکعت نماز دو دو رکعات کر کے پڑھے، ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ۳ بار سورہ توحید پڑھے۔

۱۴۔ رجب کی پہلی رات بعد نمازِ مغرب ۲۰ رکعات نماز پڑھیں۔ دو دو رکعات کر کے، ہر رکعت میں ایک بار سورہ الحمد کے بعد ایک بار سورہ توحید پڑھیں۔

۱۵۔ خاک شفا اعضائے سجدہ پہ ملنا، کفن میں رکھنا اور قبر میں رکھنا۔

۱۶۔ میت کے ساتھ دو گیلی لکڑیاں رکھیں۔

۱۷۔ قبر کو پانی سے تر رکھیں۔

۱۸۔ چالیس مومن قبر / میت کے پاس گواہی دیں کہ اے اللہ ہم اس مومن کے بارے میں صرف خیر جانتے ہیں تو بہتر جاننے والا ہے اس کی مغفرت فرمادے۔

(VIII) وہ گروہ جن کے جسم قبر میں ہمیشہ تروتازہ رہتے ہیں

۱۔ اصولِ دین کا یقین کامل رکھنا۔

۲۔ فروعِ دین کی پابندی۔

۳۔ قرآن کی تلاوت کرنے والا۔

۴۔ قرآن کی تعلیم عام کرنے والا۔

۵۔ نمازِ شب پڑھنے والا۔

۶۔ جہاد میں حصہ لینے والا۔

۷۔ شہید ۸۔ مومنین کی مدد کرنے والا۔

۹۔ زیارت عاشورہ پابندی سے پڑھنے والا۔

۱۰۔ مساجد میں فرش بچھانا اور جھاڑو دینا۔

۱۱۔ مجالسِ عزاداری میں شرکت کرنا۔

۱۲۔ شعائر اسلامی کی تعظیم کرنے والے۔

۱۳۔ موذن ۱۴۔ شبِ جمعہ / جمعہ میں مرنے والا۔

۱۵۔ ظلم وستم سے مرنے والے (قتل ہو جانے والے)۔

(IX) منکرو نکیر کے سوالات کے وقت کون سی نیکیاں کام آئیں گی۔

۱۔ عقائد یعنی توحید، عدل، نبوت، امامت اور قیامت کے بارے ایمان دلائل کے ساتھ زندگی بھر عمل منکرین سے سوال وجواب کے وقت آسانی پیدا کرتا ہے۔

۲۔ ورثاء کی جانب سے تدفین کے وقت اور قبر بند کرنے کے بعد پڑھی جانے والی تلقین سود مند ہوتی ہے۔

۳۔ نماز، روزہ، حج، عمرہ، زکوۃ، خمس، زیارات، محبت اہل بیتؑ اسوقت مجسم نور بن کر میت کی حفاظت کرتے ہیں۔

۴۔ مومن کی حاجت بر آری مددگار ہوتی ہے۔

۵۔ امام محمد باقرؑ "شب قدر، ۲۳ رمضان المبارک جاگنا اور سو رکعت نماز پڑھنا منکرین کے خوف کو دور کرتا ہے اور قبر سے ایسا نور پیدا ہوتا ہے جس سے پوری دنیا منور ہو جائی گی"۔

۶۔ صبر اور تقوی کام آتے ہیں۔

۷۔ ماہ شعبان کے ۹ روزے رکھنے سے منکرو نکیر سوال کرتے ہوئے مہربان ہوتے ہیں۔

۸۔ رسول اکرمؐ "خضاب کی ۴ خاصیتیں ہیں، ایک یہ ہے منکرین اس سے حیا کرتے ہیں۔

۹۔ نجف اشرف کے مدفون سے منکرین سوال نہیں کرتے۔

۱۰۔ شب جمعہ زیارت امام حسینؑ مظلوم کرے / پڑھے۔اس سے منکرین سوال نہیں کرتے۔

۱۱۔ امام رضاؑ کے زائر سے منکرین کی سختی بحکم امام رضاؑ دور ہو گی۔

(X) "وہ نیکیاں جو برزخ میں کام آتی ہیں"

۱۔ نماز اول وقت ادا کرنا۔

۲۔ ہر معاملے میں انصاف سے کام کرنا۔

۳۔ ناپ تول میں عدل کرنا۔

۴۔ امانت داری میں انتہائی دیانت برتنا۔

۵۔ ہر شب جمعہ ارواح مومنین کے لیے صدقہ، سورہ فاتحہ، دعا خیر اور نماز ہدیہ مومنین و تلاوت قرآن مجید کرنا۔

نوٹ: نماز ہدیۂ مومنین کا طریقہ پہلے درج ہو چکا ہے۔ صفحہ ۱۰ پر۔

جو کوئی مومنین کے لیے یہ اعمال / عمل انجام دیتا ہے حق تعالی ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ ستر ہزار خوان ہائے بہشت قبر پہ بھیجتا ہے، قبر منور اور وسیع ہوتی ہے۔ ہزار شہر بہشت میں عطا ہوتے ہیں، حوران جنت عقد ہوتا ہے۔ ہزار جبے (لباس) عطا ہوتے ہیں اور ہزار حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور اعمال صالحہ کرنے والے کو دوگنا ثواب عطا ہوتا ہے۔

۶۔ رسول کریمؐ: "اپنی میت کے لیے صدقہ کرنے میں جلدی کرو۔ یہ قبر کو فراخ

کرتا ہے۔ اسکا اجر اللہ کے نزدیک احد کے پہاڑ کے برابر ہے"۔

۷۔ والدین کے لیے روزانہ دو رکعت نماز ھدیہ والدین پڑھے۔

۸۔ مرنے والے خصوصاً والدین کے حقوق اللہ، نمازِ اجارہ، قضا روزے، حج، عمرہ، زیارات کروائے، قرض ادا کرے، خمس نکالے، اگر کچھ بھی قضا ہے، پہلے اسے ادا کروائے۔

(XI) "نماز رد مظالم"

۱۔ رسول اکرمؐ : "جو شخص یہ نماز بجالائے خداوند عالم اپنے فضل و کرم سے قیامت میں اپنے حقوق کا مطالبہ کرنے والوں کو خزانہ قدرت سے عطا کرے گا۔ چاھے وہ تعداد میں ریت کے ذروں کے مطابق ہوں۔ اور نماز پڑھنے والا سب سے پہلی جماعت میں داخل بہشت ہو گا"

مظالم سے مراد لوگوں کے حقوق ہیں۔ مالی یا غیر مالی واجب الادا یا قابل بخشش۔
تلافی کی پہلی شرط یہ ہے کہ وارث کو واپس کردے اور یا حاکم شرع کو پہنچائے۔
یا اس کے حق میں صدقہ کردے۔ یا نماز رد مظالم پڑھ لے

یہ نماز وقتاً فوقتاً اپنی طرف سے، والدین اور دیگر رشتہ داروں (زندہ و مردہ) کی طرف سے پڑھتے رہنا چاہیے۔

ترکیب : دو دو رکعات کر کے چار رکعات پڑھیں۔

نیت : دو رکعت نمازِ رد مظالم پڑھتی / پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ۔

پہلی رکعت : ایک بار سورہ الحمد ۲۵ بار سورہ توحید۔

دوسری رکعت: ایک بار سورہ الحمد ۵۰ بار سورہ توحید سلام پڑھیں۔

دوسری نیت: ۳ رکعت بعد الحمد ۷۵ بار سورہ توحید

چوتھی رکعت: بعد الحمد ۱۰۰ بار سورہ توحید تمام کرے۔

۲۔ معصومینؑ خصوصاً جناب سیدہؑ کے واسطے سے بہت رو کر گڑگڑا کر مرحومین کیلئے مغفرت کی دعا کریں۔

۳۔ اولاد کے نیک کام والدین کی بخشش کا باعث ہوتے ہیں۔ لہٰذا تربیت اولاد کی طرف متوجہ ہوں۔

(XII) قیامت کی سختی سے محفوظ رکھنے والے اعمال

۱۔ سورہ یوسف ہر دن / رات پڑھنے والا انتہائی حسین اور پرنور صورت میں قیامت میں اٹھے گا۔ خوفِ قیامت سے دور رہے گا۔

۲۔ امام محمد باقرؑ: "سورہ دخان کو نماز نافلہ / فریضہ میں پڑھنے والا محفوظ ہو گا۔

۳۔ امام جعفر صادقؑ: شب جمعہ / جمعہ سورہ احقاف کی تلاوت کرے۔

۴۔ روز سورہ والعصر پڑھے، قیامت میں چہرہ روشن اور آنکھیں نورانی ہونگی۔

۵۔ حضرت امام جعفرؑ: "سفید ریش بوڑھے کا احترام کرے قیامت کے خوف سے امن ملے۔

۶۔ مکہ معظّمہ / مدینہ منورہ آتے / جاتے مر جائے / دفن ہو جائے، امن میں رہے گا۔

۷۔ رسول اکرمؐ: "کسی برائی، خواہشات نفسانی، غلبۂ شہوت سے صرف،

خوف خدا سے اجتناب کرے، سایۂ عرش الٰہی میں پناہ حاصل ہو۔"

۸۔ جو تنہائی میں بھی بے حیائی / بے ہودگی کی لذت سے اپنے کردار کو بچائے، اللہ اسے قیامت کے خوف سے محفوظ رکھے گا۔

۹۔ امام باقرؑ : "جو باوجود قدرت غصہ پی جائے، اس کا دل با ایمان اور خوفِ قیامت سے محفوظ رہے گا۔"

۱۰۔ محبتِ علیؑ ابن ابی طالبؑ امانِ مطلق ہے۔

۱۱۔ پیاسوں کو پانی پلانا، کثرت سے درود بھیجنا، علیؑ کی محبت رکھنا، بہترین نیکیاں ہیں، جو عالم برزخ اور قیامت میں کام آتی ہیں۔

۱۲۔ مومن کی حاجت براری کرنا ۷۲ نیکیوں کا باعث ہے، اکہتر نیکیاں اصلاح ہولِ قیامت کے لئے محفوظ رہتی ہیں۔

۱۳۔ مومن کی مدد کرنا، اس کے رنج کو دور کرنا افضل ہے دس حج سے۔

۱۴۔ یتیموں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا۔

۱۵۔ بیواؤں کے ساتھ مہربانی کرنا۔

۱۶۔ فقراء و مساکین کی خبرگیری کرنا۔

۱۷۔ مومن کی قبر پہ روبہ قبلہ ہاتھ گاڑ کر سات مرتبہ سورہ القدر کی تلاوت کرنے سے میت اور پڑھنے والا دونوں ہولِ قیامت سے محفوظ۔

(XIII) وہ گناہ جو قیامت میں باعثِ آزار ہونگے۔

۱۔ بغضِ علیؑ رکھنے والا قبر سے اٹھے گا تو تین سو کانٹے والا طوق گلے میں ہوگا۔ ہر

حصے پہ ایک شیطان ہو گا جو اس پر تھوکے گا۔

۲۔ اللہ کا عطا کیا ہوا مال لوگوں پر نہ خرچ کرنے والے کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے ہوں گے۔

۳۔ نکتہ چینی کرنے والا اور چغل خوری کرنے والا قبر میں آگ سے جلے گا قیامت میں سانپ مسلط ہو گا۔

۴۔ نا محرم کو دیکھ کر لذت حاصل کرنے والا آتشیں سلاخوں میں ہو گا۔

۵۔ شراب خور گندہ، بدبودار، سیاہ رو، کور چشم، زبان گدی سے نکلی ہوئی محشور ہو گا۔ شراب کا پیالہ اور صراحی گردن میں لٹکی ہو گی۔

۶۔ سود خور کا پیٹ اتنا بڑا ہو گا کہ زمین پر گر رہا ہو گا۔

۷۔ گانا گانے والا، گانے کے ساز بجانے والا ایسے آئے گا کہ چہرہ سیاہ ہو گا۔ ہاتھ میں آگ کے ساز ہوں گے۔ اندھا اور گونگا محشور ہو گا۔ ستر ہزار فرشتے آگ کے حربے سر اور منہ پر مار رہے ہونگے۔

۸۔ بندر کی شکل میں وہ لوگ آئیں گے جو بے سوچے سمجھے عمل کرتے تھے۔ دلیل نہیں مانتے تھے۔

۹۔ سور کی شکل میں حرام خور ہونگے۔

۱۰۔ سر کے بل آنے والے لوگ وہ ہونگے جو اپنی کفالت میں رہنے والوں پہ سختی کریں گے۔

۱۱۔ بہرے اور گونگے لوگ وہ ہونگے جو علم اور اللہ کی نعمتوں اور اچھے اعمال پر اتراتے ہونگے۔

۱۲۔ بے عمل علماء اور غلط فیصلہ کرنے والوں کی زبانیں سینے تک لمبی ہوں گی اور ناک سے غلیظ مادہ بہہ رہا ہو گا، جسے وہ چوس رہے ہوں گے۔

۱۳۔ جو پڑوسی کو تکلیف دیتے ہیں۔ ان کے ہاتھ پاؤں کٹے ہوئے ہوں گے۔

۱۴۔ نکتہ چیں، چغل خور، جھوٹی شکایت کرنے والا آگ کے درخت پہ لٹکا ہو گا۔

۱۵۔ درپردہ لذت و شہوت سے لطف اندوز ہونے والا مردار سے زیادہ بدبودار ہو گا۔

۱۶۔ حقوق اللہ ادا نہ کرنے والا اتنی اذیت میں ہو گا کہ پاس والے پناہ مانگیں گے۔

۱۷۔ متکبر لوگ قطران کے جبوں میں جکڑے ہونگے۔

(XIV) احوالِ قیامت کے لئے مفید اعمال

۱۔ جو جنازے کے ساتھ چلتا ہے اللہ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو اسکی کفالت و مغفرت اس کی اپنی قبر تک، پھر محشر تک کرتا ہے۔

۲۔ جو مومن کا دکھ دور کرے اللہ آخرت کا غم اس سے دور کرے۔

۳۔ جو مومن دوسرے مومن سے خوشدلی سے ملے اور اس سے اچھی بات کرے، تعریف کرے، حوصلہ افزائی کرے اس کے نیکی کے کاموں کی، اللہ ایک نورانی شکل اسکی تسلی کے لئے قیامت میں بھیجے گا جو قدم قدم پر اسے تسلی و دلاسہ دے گا۔

۴۔ سردی، گرمی میں مومن کو لباس پہنانا۔

۵۔ ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ پڑھے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ O

۶۔ رمضان کی پہلی شب دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا۔

۷۔ تقویٰ بہترین لباس ہے جو دنیا میں پرہیز گاری اختیار کرے قیامت میں برہنہ محشور نہ ہو گا۔

(XV) نامہ اعمال و میزان اعمال

۱۔ نیکی کرنا بلکہ نیکی کا ارادہ تک کام آتا ہے۔

۲۔ امام حسینؑ کے قبر کی زیارت، خصوصاً ماہ رمضان میں۔

۳۔ اگر زیارت امام حسینؑ کے دوران فوت ہو جائے تو حساب کتاب نہ ہو گا۔

۴۔ وضو کے دوران دعا پڑھے (دعا کتابوں میں دیکھیں، یہاں صرف ترجمہ لکھا جارہا ہے)

"اے میرے اللہ، میرا نامۂ اعمال میرے سیدھے ہاتھ میں دینا، ہمیشہ جنت میں جگہ دینا اور میرا حساب جلدی فرمانا۔ اے میرے اللہ میرا نامۂ اعمال میرے الٹے ہاتھ میں نہ دینا۔ پسِ پشت سے نہ دینا اور قیامت میں اسے میری گردن میں نہ لٹکانا اور آگ کے شعلوں سے تیری پناہ چاہتی ر چاہتا ہوں۔"

۵۔ رمضان کے مہینوں میں اپنے نوکروں کے ساتھ حسن سلوک اور نرمی برتنا۔

۶۔ رمضان کے سحر اور افطار کے وقت خصوصیت سے قیامت کی سختیوں، حساب میں نرمی، جہنم سے نجات اور جنت میں بہترین مقام ملنے کی دعا کرے۔

۷۔ رمضان اور عید میں فقراء کے ساتھ خصوصیت سے صدقہ و خیرات کرے۔

۸۔ شب جمعہ / جمعہ خصوصیت سے اپنے اور اعزاء کے لیے بخشش کی دعا کرے۔

۹۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پہ کثرت سے درود بھیجے۔

۱۰۔ سورۃ رحمٰن کی تلاوت کرے اگر روز نہیں تو ہفتہ کے کسی دن یا جمعہ کو مخصوص کرے۔

۱۱۔ مومن کے ساتھ درگزر کرنا اور غلطی پہ بخشش کی دعا کرنا۔

۱۲۔ اپنی نماز کی حفاظت کریں خصوصاً نماز کو وقتاً فووقتاً کسی عالم / عالمہ سے چیک کرواتے رہیں۔

(XVI) پلِ صراط

پل صراط پہ مندرجہ ذیل عقبات ہوں گے جن پہ سوال وجواب دینا ہوگا اور اپنی غلطیوں کا کفارہ دینا ہوگا۔

۱۔ عقبہ اول :(۱) صلہ رحمی (۲) امانت (۳) ولایت علیؑ ابن ابی طالبؑ

۲۔ عقبہ دوئم : نماز

۳۔ عقبہ چہارم : روزہ

۵۔ عقبہ پنجم : حج

۶۔ عقبہ ششم : طہارت

۷۔ عقبہ ہفتم : مظالم

(XVII) پل صراط سے گذرنے میں آسانی پیدا کرنے والے اعمال

۱۔ صلہ رحمی قائم کرے، دوسرا ترک تعلق کرے تو خود پہل کرے۔

۲۔ امانت دار بنے، خیانت ہو تو دنیا ہی میں معاملہ صاف کرے۔

۳۔ ماہ رجب کی پہلی رات بعد مغربین ۲۰ رکعت (بیس) نماز دو، دو رکعت کر کے پڑھے ہر رکعت میں الحمد و توحید ایکبار پڑھے خود اہل و عیال عذاب قبر سے محفوظ رہیں گے، بغیر حساب کے داخل ہو گا۔

۴۔ ۲۹ شعبان کی رات کو ۱۰ رکعت نماز دو دو کر کے مع سلام پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد ۱۰ (دس) بار سورہ والناس پڑھے۔

۶۔ امام رضا کے زائر کیلیۓ امان ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اس مواد کی تیاری میں ان کتابوں سے مدد لی گئی۔

۱۔ منازل آخرۃ مرنے کے بعد کیا ہو گا .... شیخ عباس قمی

۲۔ معاد .... دستغیب شیرازی

۳۔ روحوں کا سفر

۴۔ تحفۃ العوام